

روم رؤیا کو قائم کرتا ہے - نمبر پندرہ

آخری امتحان: درندہ کی شبیہ سے متعلق پیشگوئی کے تنازع سے آگاہی

Jeff Pippenger

2024-09-03

ہم اب درندہ کی شبیہ کے آزمائشی دور میں ہیں، اور ایڈونٹزم کی تاریخ کا پہلا نبوتی تنازعہ اب دوبارہ دہرایا جا رہا ہے۔ جولائی 2023 میں فرشتہ سردار مٹائیل نازل ہوا تاکہ حزقی ایل کی مردہ سوکھی ہڈیوں کو جگائے، جو سدوم اور مصر کھلانے والے اُس عظیم شہر کی گلی میں مقتول پڑی تھیں۔ وہاں مکاشفہ کے باب گیارہ میں وہ روح کے عطا کیے جانے سے موت کی نیند سے جگا دیے جاتے ہیں۔ حزقی ایل کے باب سینتیس میں چار ہواؤں کے پیغام کو اُس پیغام کے طور پر شناخت کیا گیا ہے جو مردہ سوکھی ہڈیوں—جن کی شناخت سارے اسرائیل کے گھرانے کے طور پر کی گئی ہے—کو خداوند کی فوج میں بدل دیتا ہے۔ نبی دانی ایل یوحنا کے دو مقتول گواہوں کی نمائندگی کرتا ہے، اور وہ مردہ سوکھی ہڈیوں کی وادی میں موجود لوگوں کے ساتھ ساتھ تمثیل کی عاقل کنواریوں کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔

جب میلرائٹس نے تمثیل کو پورا کیا، تو انہوں نے پہچانا کہ ان کے تجربے کی نمائندگی اسی تمثیل میں کی گئی تھی۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کو بھی یہ پہچانا ہوگا کہ وہ انتظار کے زمانے میں رہے تھے۔ دانی ایل باب نو کی طرح، انہیں یہ بھی پہچانا ہوگا کہ وہ دشمنوں کی سرزمین میں منتشر کر دیے گئے ہیں، جیسا کہ احبار باب چھبیس کے سات وقتوں میں بیان کیا گیا ہے، اور نبوکدنصر کی درندوں کی پوشیدہ تصویر کو بھی سمجھنا ہوگا۔

ان میں سے ہر ایک میں خدا کے کلام کی ایک نبوی آزمائش پیش کی گئی ہے۔ گلی میں مردہ پڑے ہوئے دو گواہ جب زندہ کیے جاتے ہیں تو روح سے بھر دیے جاتے ہیں۔ حزقی ایل کی مردہ ہڈیوں کو ایک نبوی پیغام سننے کی ضرورت تھی۔ دانی ایل موسیٰ اور یرمیاہ کی تحریروں کا مطالعہ کر رہا تھا جب وہ اپنی منتشر حالت سے بیدار ہوا۔ باب دو میں دانی ایل اور اس کے تین دوست تمثیلی طور پر اس حقیقت سے بیدار کیے گئے کہ ان پر موت کا فرمان جاری ہو چکا تھا، اور پھر وہ نبوی روشنی جو پہلے پوشیدہ تھی اور بعد میں مہر کھلنے پر ظاہر ہوئی، دانی ایل اور اس کے تین دوستوں کی نجات کا باعث بنی۔ تمثیل کی کنواریاں آدھی رات کی ایک "پکار" سے بیدار ہوتی ہیں۔ جب مسیح نے چارٹ پر درج اعداد سے اپنا ہاتھ ہٹا لیا تو میلرائٹس بیدار ہوئے۔ ان چھوں گواہوں میں مردہ یا سونے والوں کو بیدار کرنے والی چیز ایک نبوی پیغام ہی ہے۔ پھر یہ ایک امتحان پیدا کرتا ہے جس کے اختتام پر دو جماعتیں نمایاں ہو جاتی ہیں۔

ان سطور کی بنیاد پر یہ ثابت ہوتا ہے کہ جب آخری دنوں میں ایک لاکھ چوالیس ہزار بیدار کیے جائیں گے، تو یہ حزقی ایل کے چار ہواؤں کا پیغام اور لیویٹیکس چھبیس میں موسیٰ کے سات بار بکھیرنے کا پیغام ہوگا۔ یہ قیامت کا وہ پیغام ہے جو سردار فرشتہ میکائیل لاتا ہے۔ یہ نبوکدنصر کے حیوانات کی شبیہ کے خفیہ خواب کا پیغام ہے۔

کنواریاں اس بات پر آزمائی جاتی ہیں کہ آیا ان کے پاس تیل ہے یا نہیں، جیسے "خدا کی روح کے پیغامات" کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ ملرائٹس اُس وقت بیدار ہوئے جب انہیں یہ احساس ہوا کہ خدا کے نبوتی کلام میں ان کی شناخت کی گئی ہے، اور جب انہوں نے یہ دیکھا کہ وہی شواہد جنہوں نے ابتدا میں انہیں 1843 کی پیش گوئی کرنے پر آمادہ کیا تھا، درحقیقت 22 اکتوبر 1844 کی پیش گوئی کرتے تھے۔ ان دلائل کی بنیاد پر یہ ثابت ہوتا ہے کہ آخری ایام میں جب ایک لاکھ چوالیس ہزار بیدار ہوں گے، تو وہ

ایک نبوتی آزمائشی پیغام کے ذریعے بیدار ہوں گے جو عبادت گزاروں کو دو گروہوں میں تقسیم کرتا ہے۔ یہ تمام خطوط اپنی کامل اور آخری تکمیل اُس نبوی آزمائش کے دور میں پاتے ہیں جس کی نمائندگی حیوان کی شبیہ کی تشکیل (حیوان کے لیے اور حیوان ہی کی) کرتی ہے۔ یہ آزمائش اس وقت ختم ہوتی ہے جب اتوار کے قانون کے موقع پر کنواریوں پر مہلت بند ہو جاتی ہے۔ پس، حیوان کی شبیہ کی آزمائش کا عمل، جسے بار بار ایسے امتحان کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ کن لوگوں نے اُس پیغام کو سمجھا ہے جس کی مہر کھولی گئی تھی، ان تمام نبوی خطوط کے ذریعے پیش کیا جاتا ہے۔ دانی ایل باب بارہ میں، دانا جو علم میں اضافہ کو سمجھتے ہیں، تین مرحلوں پر مشتمل ایک آزمائشی عمل سے گزرتے ہیں جسے پاک کیے جانے، سفید کیے جانے اور آزمائے جانے کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ یہ تینوں مراحل روح القدس کی لائی ہوئی ملامت کے مراحل ہیں، یعنی گناہ، راستبازی اور عدالت کی ملامت۔ یہی تین مراحل صحن، مقدس اور قدس الاقداس ہیں۔ یہی تین مراحل مکاشفہ باب چودہ کے تین فرشتوں میں بھی ظاہر کیے گئے ہیں، اور اسی طرح دانی ایل اور تین عبرانی نوجوانوں کے باب اول کے تجربے میں بھی۔ وہاں انہوں نے پہلے خوراک کا امتحان پاس کیا، پھر دیکھنے سے متعلق ایک امتحان، اور آخر کار انہوں نے شمال کے بادشاہ کی طرف سے دیا گیا تیسرا امتحان بھی پاس کیا—جس کی نمائندگی نبوکدنصر کرتا ہے۔

جہاں تک ان چاروں لڑکوں کا تعلق ہے، خدا نے انہیں ہر طرح کی تعلیم اور حکمت میں علم اور مہارت عطا کی؛ اور دانیال کو سب رؤیاء اور خوابوں کی سمجھ دی گئی۔ اور جب ان دنوں کی تکمیل ہوئی جن کے بعد بادشاہ نے کہا تھا کہ انہیں حاضر کیا جائے، تو خصیوں کے سردار انہیں نبوکدنصر کے حضور لے آیا۔ اور بادشاہ نے ان سے گفتگو کی؛ اور ان سب میں دانیال، حننیاہ، میشائیل اور عزریاہ کے مانند کوئی نہ پایا گیا؛ اس لیے وہ بادشاہ کے حضور حاضر ہوئے۔ اور حکمت اور فہم کے ہر معاملے میں، جس کے بارے میں بادشاہ نے ان سے پوچھا، اس نے انہیں اپنی ساری سلطنت کے سب جادوگروں اور نجومیوں سے دس گنا بہتر پایا۔ دانیال 1:17-20.

دانی ایل اور تین عبرانی مردوں کی تین آزمائشوں میں سے آخری آزمائش نبوکدنصر نے سر انجام دی تھی۔ یوں دانی ایل اور تین عبرانی مرد جس آخری نبوتی آزمائش کی نمونہ بنے ہوئے ہیں، وہ بابل کے بارے میں ہے، کیونکہ نبوکدنصر بادشاہ تھا، اور یسعیاہ باب سات، آیات آٹھ اور نو میں یہ قائم کیا گیا ہے کہ بادشاہ، کسی قوم کا دارالحکومت اور "سر" باہم قابل تبادلہ علامتیں ہیں۔ "سر" آخری دنوں میں جدید بابل کے سر کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ "سر" آخری ایام میں مکاشفہ باب سترہ کی فاحشہ ہے، جس کی پیشانی پر لکھا ہے، "بہید، بابل عظیم، فاحشاؤں اور زمین کی مکروہات کی ماں۔"

ایک لاکھ چوالیس ہزار کا آخری نبوی امتحان آخری ایام میں جدید بابل کے "سر" کی درست یا غلط تفہیم سے وابستہ ہے۔ ان کے آخری امتحان میں یہ سمجھ بھی شامل ہے کہ جدید بابل اور جدید روم باہم قابل تبادلہ علامتیں ہیں، اور اس لیے جدید بابل کا "سر" دونوں خطوط میں ایک ہی "سر" ہے، کیونکہ یہ علامتیں باہم قابل تبادلہ ہیں۔

"دنیا طوفان، جنگ اور اختلاف سے بھری ہوئی ہے۔ تاہم ایک ہی سربراہ—پاپائی اقتدار—کے تحت لوگ اس کے گواہوں کی صورت میں خدا کی مخالفت کرنے کے لیے متحد ہو جائیں گے۔" شہادتیں، جلد 7، 182.

دانی ایل اور تین مردان حق یہ دکھاتے ہیں کہ آخری نبوی آزمائش—کیونکہ وہ ہمیشہ نبوت ہی پر آزمائش ہوتی ہے— روم کے موضوع پر ایک امتحان ہے؛ کیونکہ آخری دنوں میں سرکردہ طاقت پوپائی قوت ہے، جس کی مثال نبوکدنصر سے دی گئی ہے، جو بابل کا پہلا سردار تھا، اور جس نے دانی ایل اور تین مردان حق کو بنفیس بنفیس آزمایا۔ دانی ایل اور تین مردان حق سے جس تنازع کی مثال دی گئی ہے، وہ ایڈونٹ ازم کی بنیادی تاریخ کے پہلے تنازع میں بھی پیشگی طور پر ظاہر کیا گیا ہے، جیسا کہ 1843

کے چارٹ پر نمایاں ہے، جو خداوند کے ہاتھ کی ہدایت سے مرتب ہوا تھا اور جس میں تبدیلی نہیں کی جانی تھی۔ 1843 کے چارٹ پر نمایاں کیا گیا یہ تنازع اس بات کی تعیین پر مبنی تھا کہ دانی ایل کے گیارہویں باب کی آیت چودہ میں رؤیا کو قائم کرنے والی قوت اینٹیوخس ایپیفینیس ہے یا بت پرست روم۔

آخری دنوں کی تاریخ میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کو اُن کی پیشگوئیوں کی سمجھ کے حوالے سے آزمایا جائے گا۔ پیشگوئیوں کی سمجھ کی بنیاد پیشگوئیوں کے متعدد سلسلوں پر ہے جو آخری آزمائش کو اپنی نوعیت کے اعتبار سے پیشگوئیاتی ثابت کرتے ہیں۔ یہ آزمائش بتدریج ہوگی اور اپنے اختتام پر عبادت گزاروں کے دو طبقوں کے ظہور کے ساتھ مکمل ہوگی۔

جیسا کہ دانی ایل کے باب بارہ میں پیش کیا گیا ہے، آزمائش اُس وقت شروع ہوتی ہے جب نئی نبوی روشنی کی مہر کھولی جاتی ہے، اور پہلی آزمائش یہ ہوتی ہے کہ آیا پیغام کو کھایا جائے یا اسے رد کیا جائے۔ اُس آزمائش کو دانی ایل نے "پاک کیا گیا" کے طور پر ظاہر کیا ہے، اور اگلی آزمائش کو دانی ایل نے "سفید کیا گیا" کہا، اور یہ عمل تیسری اور آخری آزمائش پر ختم ہوا جسے "آزمایا گیا" سے تعبیر کیا گیا۔ تیسری اور آخری آزمائش وہ ہے جہاں دونوں طبقے "آزمایا" جاتے ہیں، اور وہیں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اُن کے پاس تیل ہے یا نہیں۔

دانی ایل کا پہلا باب آخری آزمائش کی براہ راست نشان دہی کرتا ہے، لہذا دانی ایل اُس آزمائش کی نشان دہی کر رہا ہے جسے "حیوان کی شبیہ کی تشکیل" کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جو وہ "آزمائش ہے جس میں خدا کے لوگوں کا کامیاب ہونا لازم ہے"، نہ صرف "ان پر مہر لگنے" سے پہلے بلکہ قریب الوقوع اتوار کے قانون کے موقع پر "مہلت ختم ہونے" سے بھی پہلے۔

درندہ کی شبیہ کیسے تشکیل پاتی ہے، اس کی آزمائش میں تین گانہ اتحاد کی نبوتی ساخت کو سمجھنے کی نبوی آزمائش شامل ہے۔ اژدہا، درندہ اور جھوٹا نبی ایک مخصوص نبوتی ساخت رکھتے ہیں جو کثیر نبوتی شہادتوں پر استوار ہے۔ آخری دنوں میں یہ تین گانہ اتحاد کس طرح ایک واحد نبوتی قوت کی صورت میں اکٹھا ہوتا ہے، یہ سمجھنا دراصل یہ سمجھنا ہے کہ درندہ کی شبیہ کیسے تشکیل پاتی ہے۔

آخری دنوں میں حیوان کی شبیہ کیسے تشکیل پاتی ہے، اسے سمجھنے کی اہمیت کی ایک سادہ مگر پیچیدہ مثال پولس کی دوسری تھسلنیکوں کے دوسرے باب میں 'گناہ کے انسان' کے بارے میں گواہی ہے۔ پولس بت پرست روم اور پاپائی روم کے نبوتی تعلق پر گفتگو کرتا ہے، اور جب وہ ایسا کرتا ہے تو وہ واضح کرتا ہے کہ "بت پرست روم اور پاپائی روم کا نبوتی تعلق" ایک ایسا موضوع ہے جو عبادت گزاروں کے دو طبقات کو ظاہر کرتا ہے۔

ایک گروہ جو "بت پرست روم اور پاپائی روم کے پیشین گوئی میں بیان کردہ تعلق" کی سچائی سے محبت رکھتا ہے، اور دوسرا گروہ جو اس سچائی سے محبت نہیں رکھتا اور اس لیے سخت گمراہی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ بت پرست روم اور پاپائی روم کے پیشین گوئی میں بیان کردہ اس تعلق کو، جسے پولس نے بیان کیا، پیشین گوئی کے اُن بہت سے مقامات میں سے محض ایک سمجھنا چاہیے جو ان دونوں طاقتوں کے باہمی تعلق کی، اور ساتھ ہی ان دونوں طاقتوں کے ریاستہائے متحدہ امریکہ کے ساتھ تعلق کی بھی نمائندگی کرتے ہیں۔

بت پرست روم اژدہا ہے، پاپائی روم درندہ ہے اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ جھوٹا نبی ہے۔ اخاب اژدہا صفت، دس بادشاہوں پر حکمران ہے، جس کی شادی فاحشہ یزبل سے ہوئی ہے، جو جھوٹے نبیوں کی دوہری جماعت پر حکومت کرتی ہے۔ مرد نبی بعل کے نبی تھے، اور بیشہ کے کاہن دیوی عشتاروت کی نمائندگی کرتے تھے۔ وہ مل کر آخری دنوں کے جھوٹے نبی کی علامت بنتے ہیں، جو درندہ کی ایک شبیہ

قائم کرتا ہے، جس کی نمائندگی خواتین کاہنات اور مرد نبی کرتے ہیں۔

اژدہا آخاب ہے، جو مکاشفہ سترہ کے دس بادشاہوں کی علامت ہے، اور آٹھ سلطنتوں میں سے ساتویں سلطنت ہے۔ چھٹی سلطنت ریاستہائے متحدہ ہے، یعنی ایزبل کے جھوٹے نبی؛ ساتویں سلطنت دس بادشاہوں، اقوام متحدہ اور اژدے کی قوت پر مشتمل ہے؛ اور آٹھویں سلطنت، جو سات میں سے ہے، وہ پانچویں سلطنت ہے جسے مہلک زخم لگا تھا، جو آٹھویں اور آخری سلطنت کے طور پر پھر زندہ کی جاتی ہے، جو درندہ ہے، جس کے لیے اور اسی کی مورت ریاستہائے متحدہ اور اس کے بعد ساری دنیا بناتی ہے۔

دانی ایل کا پہلا باب ایک آخری نبوتی آزمائش کی نشان دہی کرتا ہے، جو اس بات کی تفہیم سے متعلق ہے کہ خدا کے کلام میں روم کی نمائندگی کیسے کی گئی ہے۔ تھسلنیکوں کو دوسرا خط یہ واضح کرتا ہے کہ آخری نبوتی آزمائش جدید روم کی ساخت پر روشنی ڈالتی ہے، جس کی نمائندگی بت پرست اور پاپائی روم کے درمیان نبوتی اور سیاسی تعلق کرتا ہے۔

دانی ایل کے دوسرے باب سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آخری ایام میں ایک راز کی مہر کھولی جاتی ہے جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی آزمائش کرتی ہے، کیونکہ باب دوم میں دانی ایل اور تین وفادار خدا کے آخری زمانے کے لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ نبوتی راز جو کھول دیا جاتا ہے، اور اسی لیے ان کی آزمائش بنتا ہے، نبوکدنصر کا وہ پوشیدہ خواب ہے جو حیوانات کی شبیہ کے بارے میں تھا؛ یوں یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے آخری آزمائش کی نمائندگی کرتا ہے، جو کہ، جیسا کہ سسٹر وائٹ نے لکھا، "حیوان کی شبیہ کی تشکیل" ہے۔

وہ آزمائش جو دانیال کے دوسرے باب میں پیش کی گئی ہے، موت کی دھمکی کے تحت ہے۔ آخری دنوں کی مثال کے طور پر، یہ اس بات کی تصدیق کرتی ہے جو پولس نے تعلیم دی تھی، جب اس نے اس زور آور گمراہی کی نشاندہی کی جو ان پر آتی ہے جو سچائی سے محبت نہیں رکھتے۔ دانیال کی تاریخ میں اس کی فہم نے بابل کے داناؤں کو بچا لیا، لیکن آخری دنوں کی حتمی آزمائش کے بعد کوئی مہلت نہیں ہے۔

روم کو ایک علامت کے طور پر لے کر جس تنازع کے ہر پہلو کی ہم نے نشاندہی کی ہے، وہ اس تنازع کی براہ راست گواہی دیتا ہے جو اس وقت جاری ہے۔ چونکہ اتوار کی قانون سازی کی تحریک اب تاریکی میں اپنی راہ بنا رہی ہے، اس لیے خدا کا نبوی کلام اس کی پیش قدمی کی نشاندہی کر رہا ہے، اگرچہ بہت کم لوگ دن کے فرزند ہیں، اور جو دن کے فرزند نہیں وہ اس بات سے بے خبر ہیں کہ مہلت آزمائش کی ریت تیزی سے ختم ہو رہی ہے۔ یہ سب اس پس منظر میں ہو رہا ہے جس کی بہن وائٹ نے نشاندہی کی تھی، جہاں آخری حرکات نہایت تیز ہوں گی۔ جولائی 2023 میں میکائیل اترا تاکہ اپنی زور آور فوج کو پاؤں پر کھڑا کرے، لیکن اس لشکر کا حصہ بننے کے لیے ایک نبوی کام پہلے پورا ہونا لازم ہے، اور وہ اسی سیاسی ماحول میں پورا ہوتا ہے جہاں حیوان کی شبیہ تشکیل پا رہی ہے۔

وہ نبوتی کام جسے پورا ہونا ہے، اس میں درندے کی شبیہ کی تشکیل کی پہچان شامل ہے۔ نبوت کا طالب علم موجودہ تاریخ میں رونما ہونے والے واقعات سے یہ پہچانے کہ امریکہ میں درندے کی شبیہ پیدا کرنے والے مذہبی اور سیاسی عوامل جاری و ساری ہیں۔ طالب علم کو یہ بھی پہچاننا چاہیے کہ خدا کے کلام میں جس طرح بیان کیا گیا ہے، درندے کی شبیہ نبوتی طور پر کس طرح تشکیل پاتی ہے۔ اسے یہ بھی پہچاننا ہوگا کہ جس طرح امریکہ میں درندے کی شبیہ تشکیل پا رہی ہے، اسی طرح ایک لاکھ چوالیس ہزار میں خدا کی صورت بھی تشکیل پا رہی ہے۔ اسے آخری دنوں کی تاریخ کی مماثلت کو میلر اٹس کے ساتھ سمجھنا چاہیے، خصوصاً ان کی تاریخ میں آدھی رات کی پکار کے پیغام کی نشوونما کے دوران، جب وہ اس حقیقت سے بیدار کیے گئے کہ وہ تمثیل کے تاخیر کے وقت میں ہیں، اور اس لیے وہ خود وہی کنواریاں ہیں۔ یہ تینوں عناصر اس نبوتی آزمائش کا حصہ ہیں جو جولائی 2023

میں عملاً سامنے آنا شروع ہوئی۔

'سٹر بہ سٹر' ایڈونٹ کی تاریخ میں روم سے متعلق ہر وہ تنازعہ جو ابھرا، مقدس تاریخ کا حصہ تھا جو آخری ایام میں دہرایا جاتا ہے۔ روم کے بارے میں آخری تنازعہ اس بات کا براہ راست نتیجہ ہے کہ خدا کے لوگوں نے جولائی 2023 میں آنے والے پیغام سے بیدار ہونے سے انکار کیا۔

خدا اپنی قوم کو جگا دے گا؛ اگر دوسرے وسائل ناکام ہو جائیں تو بدعتیں ان کے درمیان آ جائیں گی، جو انہیں چھان ڈالیں گی اور بھوسے کو گیہوں سے جدا کر دیں گی۔ خداوند اپنے کلام پر ایمان رکھنے والے سب کو نیند سے جاگنے کے لیے پکار رہا ہے۔ قیمتی روشنی آ گئی ہے، جو اس وقت کے لیے موزوں ہے۔ یہ بائبل کی سچائی ہے، جو ان خطرات کو آشکار کرتی ہے جو ہم پر آ پڑے ہیں۔ یہ روشنی ہمیں مقدس صحائف کے محنتی مطالعے اور ان موقفوں کی نہایت تنقیدی جانچ پرکھ کی طرف لے جانی چاہیے جن پر ہم قائم ہیں۔ خدا چاہتا ہے کہ سچائی کے تمام پہلوؤں اور موقفوں کو دعا اور روزے کے ساتھ پوری طرح اور ثابت قدمی سے کھنگالے جائیں۔ ایمان رکھنے والوں کو سچائی کے بارے میں قیاسات اور مبہم تصورات پر تکیہ نہیں کرنا چاہیے۔ ان کا ایمان خدا کے کلام پر مضبوطی سے قائم ہونا چاہیے تاکہ جب آزمائش کا وقت آئے اور انہیں اپنے ایمان کا جواب دینے کے لیے مجالس کے سامنے لایا جائے تو وہ اپنے اندر موجود امید کا سبب حلیمیت اور خوف کے ساتھ بیان کر سکیں۔

اُبھارو، اُبھارو، اُبھارو۔ وہ موضوعات جو ہم دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں، ہمارے لیے ایک زندہ حقیقت ہونے چاہئیں۔ یہ نہایت اہم ہے کہ جن عقائد کو ہم ایمان کے بنیادی اصول سمجھتے ہیں ان کے دفاع میں ہم کبھی ایسے دلائل استعمال نہ کریں جو مکمل طور پر مضبوط نہ ہوں۔ ایسے دلائل شاید کسی مخالف کو خاموش کرا دیں، لیکن وہ سچائی کا احترام نہیں کرتے۔ ہمیں پختہ دلائل پیش کرنے چاہئیں جو نہ صرف ہمارے مخالفین کو خاموش کر دیں بلکہ کڑی سے کڑی اور عمیق ترین چھان بین پر بھی پورا اثریں۔ جو لوگ مناظرانہ تربیت رکھتے ہیں ان میں یہ بڑا خطرہ ہوتا ہے کہ وہ کلام خدا کے ساتھ منصفانہ برتاؤ نہیں کریں گے۔ جب کسی مخالف سے سامنا ہو تو ہماری سنجیدہ کوشش یہ ہونی چاہیے کہ ہم موضوعات اس انداز سے پیش کریں کہ اس کے ذہن میں یقین پیدا ہو، نہ کہ صرف اہل ایمان کو اعتماد دلانے کی کوشش کریں۔

"خواہ انسان کی فکری ترقی کتنی ہی کیوں نہ ہو، وہ ایک لمحے کے لیے بھی یہ نہ سمجھے کہ مزید روشنی کے لیے مقدس صحائف کی گہری اور مسلسل جستجو کی ضرورت نہیں۔ بحیثیت قوم ہمیں فرداً فرداً نبوت کے طالب علم بننے کے لیے بلایا گیا ہے۔ ہمیں پوری سنجیدگی کے ساتھ چوکس رہنا چاہیے تاکہ ہم روشنی کی وہ کوئی کرن پہچان سکیں جو خدا ہمارے سامنے پیش کرے۔ ہمیں سچائی کی پہلی جھلکیاں پکڑنی ہیں؛ اور دعا کے ساتھ مطالعہ کے ذریعے زیادہ واضح روشنی حاصل کی جا سکتی ہے، جیسے دوسروں کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے۔" گواہیاں۔ جلد 5، 708۔

ملر کے زمانے کے پروٹسٹنٹوں نے قواعدِ نحو کے تابع ہونے سے انکار کر دیا، اور آیت چودہ میں موجود لفظ "also" کو نظر انداز کرنے کا فیصلہ کیا، جو نحوی طور پر یہ واضح کرتا ہے کہ "robbers of thy people" ان واقعات کے تسلسل میں متعارف کرائی جانے والی ایک نئی قوت کی نمائندگی کرتے تھے جنہیں ان آیات میں بیان کیا گیا تھا جن میں آیت چودہ مذکور ہے۔ یوریاہ سمتھ نے بھی بالکل یہی کیا جب اس نے اُس نحوی ثبوت کو نظر انداز کیا جو ثابت کرتا ہے کہ آیت چھتیس میں شمال کا بادشاہ اور بعد میں آیت چالیس میں مذکور شمال کا بادشاہ لازماً وہی ہونا چاہیے جو آیت اکتیس سے موضوع گفتگو چلا آ رہا تھا۔

آج وہ لوگ جو یہ تعلیم دیتے ہیں کہ 'ڈاکو' سے مراد ریاست ہائے متحدہ ہے، سسٹر واٹ کی ایک عبارت پیش کرتے ہیں جو پاپائی طاقت اور ریاست ہائے متحدہ کو آخری ایام کی دو بنیادی ظلم و ستم کرنے والی قوتیں قرار دیتی ہے، اور گرامر کو موڑ کر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ 'پرانی دنیا' کا وہ حوالہ جسے

سسٹر وائٹ یورپ کے لیے استعمال کرتی ہیں، دراصل ماضی کی تاریخ کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس عبارت کی گرامر اس مفروضے کو غلط ثابت کرتی ہے، اور جس طریقے سے سسسٹر وائٹ اس عبارت میں 'پرانی دنیا' کا استعمال کرتی ہیں، وہ ان کی تحریروں کے دیگر مقامات پر اس کے استعمال کے موافق ہے۔ جب وہ ایسا کرتی ہیں تو وہ ان مؤرخین سے بھی ہم آہنگ ہوتی ہیں جو یورپ اور امریکی براعظموں کے درمیان امتیاز کرنے کے لیے 'نئی دنیا' کے مقابلے میں 'پرانی دنیا' کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں۔

قدیم دنیا میں رومنیت اور نئی دنیا میں مرتد پروٹسٹنٹیت ان لوگوں کے خلاف اسی طرح کی روش اختیار کریں گی جو تمام الہی احکام کی پاسداری کرتے ہیں۔ عظیم کشمکش، 615۔

نحوی اعتبار سے "pursue" pursue کی ترکیب یہ بتاتی ہے کہ "پرانے جہان" اور "نئے" سے مراد دونوں طاقتیں آخری دنوں میں خدا کی قوم پر ظلم و ستم کو جاری رکھیں گی، اور اس جملے کو یوں سمجھنا کہ "پرانا جہان" ماضی کی تاریخ ہے اور "نیا" آخری دنوں کی طرف اشارہ ہے، نحوی طور پر غلط ہے۔ "سٹر بہ سٹر" روم کے تمام قدیم تنازعات آخری دنوں کی نبوت کے طالب علم کو یہ بتاتے ہیں کہ جب وہ بیدار ہوں گے تو "درندہ کی شبیہ" کی آزمائش میں ایسا ماحول شامل ہوگا جہاں "تیری قوم کے لٹیروں" کی درست شناخت ظاہر ہو۔ "لٹیروں" کی صحیح تفہیم 1843 کے پاپونیر چارٹ میں پیش کی گئی ہے، اس لیے یہ ایک بنیادی حقیقت ہے جس کی توثیق روح نبوت کے اختیار سے کی گئی تھی۔ یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ جب نبوت کے طالب علم اپنی آخری آزمائش کے لیے بیدار ہوں گے تو "لٹیروں" کا موضوع بنیادی سچائیوں اور روح نبوت پر آخری حملے کی بھی نمائندگی کرے گا۔ ہم ان خیالات کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔